© rasailojaraid.com

مسلمان! قادیانیوں کا اینٹی پاکستان کردار کسی ذی شعور سے چھپا ہوا نہیں ہے، قادیانی آئین پاکستان میں شامل پارلیمنٹ کی قرار دادِ اقلیت (1974ء) کو ماننے سے انکاری ہیں اور اپنے خلاف عدالتی فیصلوں کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔ اِن احوال کی روشنی میں لاہور ہائی کورٹ میں کسی قادیانی جج کا تقرر مسلمانوں اور دینی جماعتوں میں تشویش کا باعث ہوگا جس سے اِجتناب ضروری ہے۔

ممتاز محقق و مصنف جناب بشیر احمد کا انتقال:

ممتاز محقق و مصنف جناب بشیر احمد ۴ اور ۵؍ جنوری ۲۰۱۴ء کی درمیانی شب ٹینچ بھاٹہ (پیپلز کالونی) راولپنڈی میں انتقال کر گئے، اِنّا لِلّٰہِ وِانّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔ نماز جنازہ ۵؍ جنوری اتوار کو بعد نماز ظہر ادا کی گئی، جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی، مرحوم کی عمر ۷۲ برس تھی، انہوں نے ۱۹۶۵ء میں پنجاب یونیورسٹی سے معاشیات میں ایم اے کیا اور راولپنڈی کے مختلف کالجوں میں پڑھاتے رہے۔ انہوں نے ۱۹۷۴ء میں فیڈرل سروس کمیشن کا امتحان پاس کیا اور مختلف وفاقی اداروں سے منسلک رہے، ۱۹۸۳ء میں انہوں نے فلیچر اسکول آف لا اینڈ ڈپلومیسی میں ایم اے کیا، وہ ۲۰۰۱ء میں منسٹری آف کامرس کے انٹرنیشنل ٹریڈ، ونگ کے ڈپٹی چیف کے طور پر ریٹائر ہوئے، ان کا خصوصی موضوع مذاہب کا تقابلی مطالعہ تھا، اب تک ان کی مندرجہ ذیل تصنیفات و تالیفات شائع ہو چکی ہیں:

۱۔ قادیان سے اسرائیل تک ۲۔ بہائیت (اسرائیل کی خفیہ سیاسی تنظیم) ۳۔ فری میسنری (اسلام دشمن خفیہ یہودی تنظیم) ۴۔ بائبل کا تحقیقی جائزہ ۵۔ اقبال اور قادیانیت (تحقیق کے نئے زاویے)

6-Ahmadiyyah Movement(British-Jewish Connections

7-Pakistan and the World Trade Organisation

جناب بشیر احمد مرحوم کے انتقال کی خبر اُن کے بہترین دوست و رفیق اور ہمارے مُحسن جناب شکیل عثمانی (راولپنڈی) نے دی اور ہمیں بھی غمزدہ کر دیا، اُن کے بعض متعلقین کو خبر دے کر اپنا غم ہلکا کرنے کی کوشش کی اور شام کے بعد مرحوم کے اہل خانہ سے فون پر تعزیت و افسوس کا اظہار کیا، جناب بشیر احمد مرحوم سے ہماری یاد اللہ ۱۹۹۰ء کی دہائی کے پہلے سالوں میں ہوئی اور ایسی ہوئی کہ تیزی سے اپنی منازل طے کر گئی، تعلق، دوستی و بے تکلفی میں جلد ہی تبدیل ہو گیا اور اسلام آباد اُن کے دفتر میں اُن کی ریٹائرمنٹ تک جانا آنا رہا اور بہت سی خوبصورت یادیں اُن سے وابستہ ہیں، الحمدللہ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ اُن کی کُتب برطانیہ تک اٹھا کر مختلف حضرات تک پہنچاتا رہا۔

ریٹائرمنٹ کے بعد اُن کا گھر ڈھونڈا اور پھر وہی مجلس جو ان کے دفتر میں سجتی اُن کے گھر سجنے لگی اور خوب پُر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رونق ہوتی۔ بنیادی طور پر تحقیق کے آدمی تھے اور سنی سنائی پر یقین کرنا اور پھر لکھ دینا اس کا کوئی سا تصور بھی اُن کے ہاں نہیں تھا۔ قادیانیت کے مختلف پہلوؤں پر اُن سے بڑی باتیں ہوتیں اور بعض بڑی دلچسپ ہیں۔ ایک دفعہ میں نے اُن سے کہا یہ جو ملک میں شیعہ سنی فسادات اور قتل و غارت گری ہو رہی ہے، اس کے پیچھے قادیانی ایلیمنٹ بھی موجود ہے۔ وہ نہ مانے اور میں چُپ کر گیا دوبارہ حاضری ہوئی تو کہنے لگے ''وہ تمہاری بات ٹھیک ہے، میں نے کہا کونسی بات؟ فرمانے لگے کہ حضرت مولانا عبداللہ شہید (خطیب لال مسجد) کی شہادت کے بعد جمعہ کے روز میں لال مسجد کے قریب سے گزر رہا تھا اور نماز جمعہ کا وقت ہو گیا، سوچا کہ لال مسجد میں ہی نماز جمعہ ادا کر لی جائے، دیکھا تو مسجد کے باہر مختلف بُک سٹالز لگے ہوئے تھے۔ میں حیران رہ گیا کہ ایک نوجوان جس کو میں جانتا تھا کہ وہ فلاں کا بیٹا ہے اور فلاں جگہ رہتا ہے۔ وہ قادیانی اور پکا خاندانی قادیانی ہے اور وہ ''شیعہ کے خلاف پوسٹر'' تقسیم کر رہا تھا''

بھائی تمہاری بات ٹھیک ہے کہ اس لڑائی کے پیچھے قادیانی بھی ہیں پھر وہ ہمیشہ لکھنے پڑھنے کے کاموں میں ہماری رہنمائی کرتے رہے۔ مرحوم نے جو کچھ لکھا وہ پڑھنے والوں کے لیے سند رکھتا ہے اور اُن کے کئے گئے تحقیقی کام کو ہمیشہ اہمیت حاصل رہے گی۔ انہوں نے تحریکِ ختمِ نبوت اور ردِّ قادیانیت پر ریسرچ ورک کے لیے ہمیں بہترین رہنمائی سے نوازا۔

ہم اپنے محسن دوست اور بہترین ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں، ہم مرحوم کے اہلِ خانہ اور اُن کے بہترین ساتھی جناب شکیل عثمانی سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماویں اور جنت الفردوس میں بلندئ درجات سے نوازیں، آمین یارب العالمین۔

☆☆☆

قارئین متوجہ ہوں!

سالانہ چندہ ختم ہونے اور مدّتِ خریداری کی اطلاع قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتے کے اوپر درج کر دی گئی ہے۔ جن قارئین کا زرِ تعاون جنوری ۲۰۱۴ء میں ختم ہو چکا ہے انھیں فروری ۲۰۱۴ء کا شمارہ ارسال کیا جا رہا ہے۔ براہِ کرم سالانہ زرِ تعاون -/200 روپے ارسال فرما کر نئے سال کے لیے تجدید کرا لیں۔ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر -/200 روپے یا درج ذیل موبائل نمبر 0300-6326621 پر -/270 روپے ایزی لوڈ کے ذریعے بھی بھیجی جا سکتی ہے۔ (سرکولیشن منیجر)

''نقیبِ ختم نبوت'' کی ترسیل، شکایات اور دیگر معلومات کے لیے رابطہ نمبر: 0300-7345095

© rasailojaraid.com